روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 24/اگست 2013ء 16 شوال 1434 ہجری 24 ظہور 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 192

زبردستی وارث نہ بنو

اللہ تعالیٰ نے رسول کریم ﷺ کے ذریعہ بیوہ عورتوں کے خلاف جاری اس ظلم کو بھی روکا کہ وہ مال کی طرح وارثوں میں تقسیم ہوں اور ان کو نکاح سے بھی روکا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

اے مومنو! تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔

(النساء:20)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

احد کے ایک شہید حضرت عبداللہؓ تھے جنہوں نے اپنے پیچھے اپنے بیٹے حضرت جابرؓ کے علاوہ نو(9) بیٹیاں چھوڑیں اور وہی ان کے واحد کفیل تھے۔ آنحضرتؐ نے اس خاندان کے ساتھ ہمیشہ محبت اور شفقت بھرا سلوک روا رکھا۔ والد کی شہادت کے بعد حضرت جابرؓ کو مغموم دیکھ کر سبب پوچھا تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! والد کی شہادت کے بعد بہنوں کی ذمہ داری کے علاوہ قرض بھی ہے۔ رسول اللہؐ نے ان کو دلاسا دیا اور اس کے بعد ہمیشہ ان سے احسان کا سلوک فرماتے رہے۔ سب سے پہلے خود موقع پر جا کر یہودی ساہوکاروں کا سارا قرض ادا کرنے کا انتظام کروایا۔ پھر حضرت جابرؓ چونکہ غیور نوجوان تھے اس لئے حیلوں بہانوں سے انہیں اس طرح عطا فرماتے رہے کہ ان کی عزت نفس میں بھی کوئی فرق نہ آئے۔ ان کی شادی کے بعد ایک سفر میں ان سے ایک اونٹ خریدا اور پھر وہ اونٹ مع قیمت ان کو واپس کر کے ان کی امداد کے سامان کئے اور ان سے مزید وعدہ فرمایا کہ ''جب بحرین کا مال آئے گا تو میں اس اس طرح تمہیں دوں گا''۔ پھر حضرت ابوبکرؓ کے زمانے میں جب وہ مال آیا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کا وعدہ پورا کر دکھایا اور یوں وفات کے بعد بھی رسول اللہؐ کی حضرت جابرؓ سے عنایات کا سلسلہ جاری رہا۔

(ترمذی کتاب التفسیر سورہ آل عمران۔ بخاری کتاب البیوع، کتاب الاستقراض، کتاب الھبہ، کتاب المغازی، کتاب النکاح)

یتیموں کے لئے رسول اللہؐ کا دل بہت نرم اور فراخ واقع ہوا تھا۔ حضرت عبداللہؓ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھے تھے ایک بچہ نے آ کر عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں ایک یتیم بچہ ہوں، میری ایک یتیم بہن بھی ہے اور ہماری بیوہ ماں ہم یتیموں کی پرورش کرتی ہے۔ آپؐ اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے اس کھانے میں سے جو آپ کے پاس ہے ہمیں اتنا عطا فرما دیں کہ ہم راضی ہو جائیں رسول اللہؐ نے فرمایا اے بچے! تم نے کیا خوب کہا۔ ہمارے گھر والوں کے پاس جاؤ اور جو کھانے کی چیز ان سے ملے وہ لے آؤ۔ بچہ آپؐ کے پاس اکیس کھجوریں لے کر آیا رسول اللہ ﷺ نے کھجوریں اپنی ہتھیلی پر رکھیں اور ہتھیلیاں اپنے منہ کی طرف اُٹھائیں۔ ہم نے دیکھا جیسے آپؐ اللہ تعالیٰ سے برکت کی دعا کر رہے ہوں۔ پھر آپؐ نے فرمایا بچے! سات کھجوریں تمہارے لئے، سات تمہاری ماں کے لئے اور سات تمہاری بہن کے لئے ہیں۔ ایک کھجور صبح اور ایک شام کو۔ جب وہ بچہ رسول کریمؐ کے پاس سے جانے لگا تو حضرت معاذ بن جبلؓ نے اپنا ہاتھ اس بچے کے سر پر رکھا اور کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری یتیمی کا مداوا کرے اور تمہارے باپ کا اچھا جانشین تم کو عطا کرے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا اے معاذ: آپ نے اس بچے کے ساتھ جو معاملہ کیا وہ میں نے دیکھا ہے۔ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ اس بچے سے محبت کے جذبے سے سرشار ہو کر میں نے ایسا کیا۔ نبی کریمؐ نے فرمایا ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے مسلمانوں میں سے کوئی شخص یتیم کا والی نہیں بنتا مگر اللہ تعالیٰ اس شخص کو یتیم کے ہر بال کے عوض ایک درجہ بڑھاتا ہے اور ہر بال کے عوض ایک اور نیکی عطا کرتا اور ہر بال کے برابر ایک گناہ معاف فرماتا ہے۔

(مجمع الزوائد جلد 8 ص 162)

(ترجمہ: اسوۂ انسان کامل۔ مرتبہ حافظ مظفر احمد صاحب)

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عیدالاضحیٰ کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بالتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

قربانی بکرا -/14000 روپے

قربانی حصہ گائے -/7000 روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

داخلہ اپرنٹس نرسز

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسنگ کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احمدی طلباء وطالبات جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں 31/اگست 2013ء تک ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کے نام ارسال کریں درخواستیں مکمل ایڈریس بمعہ فون نمبر اور مکرم صدر صاحب محلّہ یا امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔ کم از کم تعلیم میٹرک فرسٹ ڈویژن/ سیکنڈ ڈویژن، ایف اے/ ایف ایس سی ہو لیکن میٹرک سائنس کے ساتھ کیا ہو۔ اسناد اور ''ب'' فارم یا شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی درخواست کے ساتھ لف کریں۔ عمر کی حد زیادہ سے زیادہ 20 سال ہے۔ ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء اور طالبات کا انگریزی B پیپر کا تحریری امتحان ہوگا کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا۔ نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا دوران ٹریننگ وظیفہ بھی ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مشعل راہ

صبر سے دعائیں کرنا قبولیت دعا کیلئے ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 22/اکتوبر 2004ء میں فرماتے ہیں۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی دعائیں سنتا ہے جو بے صبری نہیں دکھاتے اور یہ نہیں کہتے کہ میں نے بہت دعائیں کرلیں اور اللہ تعالیٰ تو سنتا ہی نہیں۔ یہ کفر ہے، ایمان سے دور لے جانے والی باتیں ہیں۔ ایک مومن کو ہمیشہ اس سے بچنا چاہئے ایک احمدی کو ہمیشہ ان چیزوں سے بچنا چاہئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کے دعاؤں کے قبول کرنے یا اس رنگ میں قبول نہ کرنے کے بارے میں جس طرح بندہ مانگتا ہے، فرمایا یہ تو دو دوستوں کی طرح کا معاملہ ہے۔ کبھی دوست اپنے دوست کی مان لیتا ہے کبھی دوست سے اپنی منواتا ہے۔ اسی طرح خدا معاملہ کرتا ہے۔ لیکن بظاہر جو ایک مومن کی دعا خدا ردّ کرتا ہے یہ بھی اصل میں اس کے فائدے کے لئے کر رہا ہوتا ہے۔ (یہ الفاظ میرے ہیں شاید آگے پیچھے اصل الفاظ ہوں) بہرحال یہی مفہوم ہے۔

تو اس آیت کی تشریح کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود مزید فرماتے ہیں کہ: ''یعنی جب میرے بندے میرے بارے میں سوال کریں کہ خدا کے وجود پر دلیل کیا ہے تو اس کا یہ جواب ہے کہ میں بہت نزدیک ہوں۔ یعنی کچھ بڑے دلائل کی حاجت نہیں۔ میرا وجود نہایت اقرب طریق سے سمجھ آسکتا ہے۔ اور نہایت آسانی سے میری ہستی پر دلیل پیدا ہوتی ہے''۔ بڑا آسان طریقہ ہے مجھے سمجھنے کا اور دلیل حاصل کرنے کا ''اور وہ دلیل یہ ہے کہ جب کوئی دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی سنتا ہوں اور اپنے الہام سے اس کی کامیابی کی بشارت دیتا ہوں جس سے نہ صرف میری ہستی پر یقین آتا ہے بلکہ میرا قادر ہونا بھی پایہ یقین تک پہنچتا ہے''۔ جب اللہ تعالیٰ سنتا ہے تو جواب بھی دیتا ہے نہ صرف اپنی ہستی کا یقین دلواتا ہے بلکہ یہ بھی یقین دلاتا ہے کہ وہ سب قدرتوں کا مالک ہے۔ ''لیکن'' شرط ہے کہ ''چاہئے کہ لوگ ایسی حالت تقویٰ اور خداترسی کی پیدا کریں کہ میں ان کی آواز سنوں''۔ اب یہ خداترسی اور تقویٰ کی حالت وہ اللہ تعالیٰ کو آواز سنوانے کے لئے پیدا کرنی ہوگی۔ ''نیز چاہئے کہ وہ مجھ پر ایمان لاویں اور قبل اس کے جو ان کو معرفت تامہ ملے اس بات کا اقرار کریں کہ خدا موجود ہے اور تمام طاقتیں اور قدرتیں رکھتا ہے۔ کیونکہ جو شخص ایمان لاتا ہے اسی کو عرفان دیا جاتا ہے''۔

(ایام الصلح صفحہ 31 بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 649)

تو فرمایا تقویٰ ہو، خداترسی ہو اور اللہ کے حقوق بھی ادا کر رہے ہو اور اللہ کے بندوں کے حقوق بھی ادا کر رہے ہو تو پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آواز سنوں گا۔ پھر یہ کہ ایمان ہو۔ میرے پہ ایسا ایمان ہو، یہ یقین ہو کہ خدا ہے اور خدا کی ذات کا یہ یقین پہلے دل میں ہونا چاہئے۔ معرفت تامہ سے یعنی گہرائی میں جا کر تجربہ سے خدا تعالیٰ کی ہر صفت کی پہچان ہونے سے پہلے یہ یقین ہو کہ خدا ہے۔ وہ جو آیا ہے کہ (۔) کہ غیب پر ایمان ہو۔ حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ غیب بھی خدا کا نام ہے۔ تو فرمایا کہ ہر تجربہ سے پہلے یہ یقین ہو کہ خدا ہے اور وہ بے انتہا صفات کا حامل ہے، سب قدرتیں اور طاقتیں رکھتا ہے۔ جب اس یقین کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھو گے، اس کے آگے جھکو گے، اس سے دعائیں مانگو گے تو پھر تمہیں اللہ تعالیٰ کی مکمل پہچان ہوگی، عرفان حاصل ہوگا، تجربہ ہوگا، قبولیت دعا کے نشانات دیکھو گے۔

(روزنامہ الفضل 30/دسمبر 2004ء)

47واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ

منعقدہ 30، 31 اگست اور یکم ستمبر 2013ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے Live پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا **47 واں جلسہ سالانہ مورخہ 30،31 اگست اور یکم ستمبر 2013ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار** منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

30۔اگست بروز جمعۃ المبارک

5:00 pm	نماز جمعہ وعصر
8:25 pm	پرچم کشائی (لوائے احمدیت)
8:30 pm	**افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز**

31۔اگست بروز ہفتہ

2:00 pm	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ اور نظم
2:20 pm	تقریر اردو: سیرت حضرت مولانا شیر علی صاحب مقرر: مکرم عطاء المومن زاہد صاحب۔ استاد جامعہ احمدیہ یوکے
2:50 pm	تقریر اردو: ذکر الٰہی۔ اطمینان قلب کا ذریعہ مقرر: مکرم جمیل الرحمٰن رفیق صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ
3:20 pm	نظم
3:30 pm	تقریر انگریزی: قرآن مجید پر اعتراضات اور ان کے جوابات مقرر: مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب چیئرمین ہیومن رائٹس کمیٹی یوکے
4:00 pm	**سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب**
7:00 pm	تلاوت۔ معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 pm	تلاوت قرآن کریم۔ نظم۔ **سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دوسرے روز کا خطاب**

یکم ستمبر بروز اتوار

2:00 pm	تلاوت قرآن کریم و ترجمہ۔ نظم
2:20 pm	تقریر اردو: واعتصموا بحبل اللہ جمیعا مقرر: مکرم محمد کریم الدین شاہد صاحب۔ ناظم ارشاد وقف جدید قادیان
2:50 pm	تقریر اردو: صحابہ کرام کا عشق رسولؐ۔ مقرر: مکرم سید مبشر احمد ایاز صاحب، ریسرچ سیل ربوہ
3:20 pm	نظم
3:30 pm	تقریر اردو: حضرت مسیح موعود کا جذبہ خدمت (دین) مقرر: مکرم عطاء المجیب راشد صاحب۔ امام بیت الفضل لندن و مربی انچارج یو۔کے
4:00 pm	تقریر انگریزی: جماعت احمدیہ برطانیہ کے 100 سال مقرر: مکرم رفیق احمد حیات صاحب۔ امیر جماعت احمدیہ برطانیہ
5:00 pm	**تقریب عالمی بیعت**
7:00 pm	تلاوت۔ معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 pm	تلاوت مع ترجمہ، عربی قصیدہ و ترجمہ، اردو نظم، تعلیمی اعزازات کی تقسیم، احمدیہ امن انعام کا اعلان، فارسی نظم اور ترجمہ **اختتامی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز**

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم ملک سعید احمد رشید صاحب

قرآن کریم، احادیث، حضرت مسیح موعود اور خلفاء کے ارشادات کی روشنی میں

زبان کے آداب اور اس کی حفاظت

زبان ہی انسان کو خدا کا مقرب یا جہنم کا مورد بناتی ہے

(قسط دوم)

تہمت و الزام تراشی

پھر اللہ تعالیٰ زبان کی ایک اور برائی بیان کر کے اس کے بھیانک نتائج سے ڈراتا ہے اور وہ ہے الزام تراشی، بہتان باندھنا اور تہمتیں لگانا، فرماتا ہے۔

''وہ لوگ جو کہ پاکدامن عورتوں پر الزام لگاتے ہیں جو (شریروں کی شرارت سے) غافل ہیں اور ایماندار ہیں ان پر دنیا و آخرت میں لعنت کی جائے گی اور ان کے لئے بڑا عذاب ہوگا۔''

(سورۃ النور:24۔ترجمہ از مصلح موعود)

حضرت اقدس مسیح موعود اس بارہ میں فرماتے ہیں:۔

''اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا جو اپنے فعال شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا اور خراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔''

(کشتی نوح۔روحانی خزائن جلد19۔ص19)

اس بارہ میں ایک حدیث بھی ہے جو دلوں کو ہلا کر رکھ دیتی ہے اور جس سے پتہ چلتا ہے کہ زبان کی حفاظت انسان کے لئے کتنی ضروری ہے ورنہ انسان کے تمام اعمال تباہ ہو جاتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جانتے ہو مفلس کون ہے؟ ہم نے عرض کیا جس کے پاس مال و دولت نہ ہو اور نہ کوئی ساز و سامان ہو اور کوڑی کوڑی کا محتاج ہو۔ آپؐ نے فرمایا نہیں بلکہ میری امت کا مفلس وہ ہے جو قیامت کے روز نماز، روزہ، زکوۃ جیسے اعمال لے کر آئے گا مگر اس نے کسی کو گالی دی ہوگی کسی پر تہمت لگائی ہوگی کسی کا ناحق مال کھایا ہوگا۔ کسی کا خون بہایا ہوگا، کسی کو مارا ہوگا پس ان مظلوموں کو اس کی نیکیاں دے دی جائیں گی اور اگر ان کے حقوق ادا ہونے سے پہلے ان کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو ان لوگوں کے گناہ اس کے سر پر ڈال دیئے جائیں گے اور اس طرح وہ جنت کی بجائے جہنم میں ڈال دیا جائے گا اور یہی شخص دراصل مفلس ہے۔''

(صحیح مسلم کتاب البر والصلۃ باب تحریم الظلم)

تو اس حدیث مبارکہ میں تہمت اور الزام تراشی کا خاص طور پر ذکر ہے اور اس کی سزا بھی بیان کر دی ہے کہ جس پر تہمت لگائی گئی ہے اس کے گناہ تہمت لگانے والے کے سر مڑھ دیئے جائیں گے اور اس کی نیکیاں بھی دوسرے کو دے دی جائیں گی اور اس طرح وہ مفلس ہو کر جہنم رسید ہوگا۔

عورتوں کو خصوصی طور پر نصیحت کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''ایک عورت دوسری عورت یا مرد پر بہتان نہ لگاوے۔''

(کشتی نوح۔روحانی خزائن جلد19۔ص81)

گلے شکوے کرنا

یہ بھی زبان کی ایک برائی ہے کہ انسان گلہ شکوہ کرے۔ یہ مرض عورتوں میں بہت ہے مگر فی زمانہ مرد بھی عورتوں سے کم نہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود اس مرض سے بچنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''چاہئے کہ ایک تمہارا دوسرے کا گلہ مت کرے کیا تم پسند کرتے ہو کہ مردے بھائی کا گوشت کھاؤ۔''

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد4۔ص217)

''اپنے بھائی کا گلہ کرنا مردہ کھانا ہے۔''

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد4۔ص218)

پھر آپ فرماتے ہیں۔

''بعض گناہ ایسے باریک ہوتے ہیں کہ انسان ان میں مبتلا ہوتا ہے اور سمجھتا ہی نہیں۔ جوان سے بوڑھا ہو جاتا ہے مگر اسے پتہ نہیں لگتا کہ گناہ کرتا ہے مثلاً گلہ کرنے کی عادت ہوتی ہے۔ ایسے لوگ اس کو بالکل ایک معمولی اور چھوٹی سی بات سمجھتے ہیں۔ حالانکہ قرآن شریف نے اس کو بہت ہی برا قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے خدا تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے کہ انسان ایسا کلمہ زبان پر لاوے جس سے اس کے بھائی کی تحقیر ہو اور ایسی کارروائی کرے جس سے اس کو حرج پہنچے۔ ایک بھائی کی نسبت ایسا بیان کرنا جس سے اس کا جاہل اور نادان ہونا ثابت ہو یا اس کی عادت کے متعلق خفیہ طور پر بے غیرتی یا دشمنی پیدا ہو یہ سب برے کام ہیں''۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد4۔ص219)

ایک روز ایک عورت نے کسی دوسری عورت کا گلہ کیا۔ آپ نے فرمایا کہ:

دیکھو۔ یہ بہت بری عادت ہے جو خصوصاً عورتوں میں پائی جاتی ہے۔......سارے دن کا شغل سوائے گلہ اور شکایت کے کچھ نہیں ہوتا۔ ایک شخص تھا اس نے کسی دوسرے کو گنہگار دیکھ کر خوب اس کی نکتہ چینی کی اور کہا کہ تو دوزخ میں جائے گا۔ قیامت کے دن خدا تعالیٰ اس سے پوچھے گا کہ کیوں تجھ کو میرے اختیارات کس نے دیئے ہیں؟ دوزخ اور بہشت میں بھیجنے والا تو میں ہی ہوں تو کون ہے؟ اچھا میں نے تجھ کو دوزخ میں ڈالا اور یہ گنہگار بندہ جس کا تو گلہ کیا کرتا تھا اور کہا کرتا تھا کہ یہ ایسا ہے ویسا ہے اور دوزخ میں جائے گا۔ اس کو میں نے بہشت میں بھیج دیا ہے۔ سو ہر ایک انسان کو سمجھنا چاہئے کہ ایسا نہ ہو کہ میں ہی الٹا شکار ہو جاؤں''۔ (ملفوظات جلد5۔ص11-10)

پھر نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''خیانت نہ کرو، گلہ نہ کرو، اور ایک عورت دوسری عورت پر بہتان نہ لگاوے۔''

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد19۔ص81)

''عیب مت لگاؤ۔ اپنے لوگوں کے برے برے نام مت رکھو۔ بدگمانی کی باتیں مت کرو اور نہ عیبوں کو کرید کرید کر پوچھو۔ ایک دوسرے کا گلہ مت کرو۔'' (روحانی خزائن جلد10۔ص350)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

آج بھی لوگ ایسی باتیں کر جاتے ہیں کہ فلاں شخص تو بڑا گندہ ہے، گنہگار ہے، جہنمی ہے پھر بعض اپنی بزرگی جتانے کے لئے اس قسم کی باتیں کر رہے ہوتے ہیں کہ پہلے تو کرید کرید کر کسی کے بارہ میں پوچھتے ہیں کہ فلاں نیکی تم نے کی، فلاں کی، نماز پڑھی، یہ کیا، وہ کیا، نمازوں میں دعائیں کرتے ہو، کس طرح کرتے ہو، رقت طاری ہوتی ہے کہ نہیں، رونا آتا ہے کہ نہیں، حوالہ دیا کہ جس کو رونا نہیں آیا اس کا دل سخت ہو گیا۔ تو یہ چیزیں پوچھتے ہیں پہلے کرید کرید کر جو بالکل غلط چیز ہے۔ یہ بندے اور خدا کا معاملہ ہے، انفرادی طور پر کسی کو پوچھنے کا حق نہیں۔ عموماً ایک نصیحت کی جاتی ہے جلسوں میں، خطبوں میں، کہ اس طرح نماز پڑھنی چاہئے اور اس طرح نماز ادا کرنی چاہئے اور پوری طرح اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنا چاہئے۔ تو ہر شخص کا کام نہیں ہے کہ پہلے کرید کرید کر پوچھے اور پھر جب اس کی حالت کا پتہ کر لے تو یہ کہے کہ تم اتنے دن سے نماز میں روئے نہیں، تمہیں رقت طاری نہیں ہوئی۔ تم نے اپنے آپ کو ہلاک کر لیا یا ہلاکت میں ڈال لیا۔ تو ایسے لوگوں کو حضرت مسیح موعود کی یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ خدا کے اختیار ان کو نہیں ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ تمہارے رونے کو تو خدا تعالیٰ رد کر دے اور اس کے نہ رونے کو قبول کر لے۔

(خطبات مسرور جلد اول۔ص578)

احسان جتانا اور جھوٹی قسمیں کھانا

زبان کی ایک بدخلقی اور خرابی احسان جتانا اور جھوٹی قسمیں کھانا ہے۔ اس بارہ میں آنحضور ﷺ کی نہایت جلالی اور انذاری حدیث مبارکہ ملاحظہ ہو۔ فرمایا:۔

''قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین آدمیوں سے کلام نہیں کرے گا۔ نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کا تزکیہ فرمائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ آپؐ نے بڑے جلال سے تین بار ان کلمات کو دہرایا۔ حضرت ابوذرؓ نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہیں؟

تو آپؐ نے فرمایا:۔

1۔وہ جو تکبر سے کپڑے گھسیٹتے ہیں۔

2۔بات بات پر احسان جتاتے ہیں۔

3۔اور جھوٹی قسمیں کھا کر اپنا سامان فروخت کرتے ہیں۔'' (مسلم کتاب الایمان)

اسی طرح حدیث میں آتا ہے کہ

''ایک دیہاتی نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عرض کیا۔ یا رسول اللہ! بڑے بڑے گناہ کون سے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہرانا۔ اس نے کہا اور کیا؟ آپؐ نے فرمایا یمین غموس۔ راوی کہتے ہیں میں نے عرض کیا ''یمین غموس'' کیا ہوتی ہے؟ آپؐ نے فرمایا۔ جھوٹی قسم جس کے ذریعہ انسان کسی (۔) کا حق مارے''۔

(بخاری کتاب الایمان باب الیمین الغموس)

چغل خوری

بہت سے لوگوں کو ادھر ادھر باتیں کرنے کی عادت ہوتی ہے اور اس سے وہ لذت محسوس کرتے ہیں اور چغل خوری ان کی فطرت ثانیہ بن جاتی ہے۔ اس کا نقصان یہ ہے کہ اس طرح وہ لوگوں کو آپس میں لڑاتے اور دوسرے کے خلاف بھڑکاتے اور نفرت پیدا کرتے ہیں۔ جس سے معاشرے کا امن تباہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے آنحضرت ﷺ نے اسے گھناؤنا جرم قرار دیتے ہوئے ایسے لوگوں کو انتباہ کیا ہے کہ

''چغل خور جنت میں ہرگز داخل نہ ہوگا۔''

(بخاری کتاب الادب)

اسی وجہ سے آپؐ نے حقیقی مومن کی یہ تعریف بیان فرمائی کہ:

''مسلمان وہ ہے جو دوسرے مسلمان کو اپنی زبان اور ہاتھ کی اذیتوں سے محفوظ رکھے''۔

(بخاری کتاب الادب)

یہ اس لئے بھی کہ عام محاورہ مشہور ہے کہ زبان کا زخم تلوار کے زخم سے زیادہ کاری اور تکلیف

دہ ہے کیونکہ تلوار کا زخم مندمل ہو جاتا ہے مگر زبان کا زخم مندمل نہیں ہوتا۔ اسی طرح یہ بھی کہا جاتا ہے کہ کمان سے نکلا ہوا تیر اور زبان سے نکلا ہوا لفظ کبھی واپس نہیں آتے۔ اس لئے انسان کو چاہئے کہ پہلے تولے پھر بولے کا محاورہ یاد رکھے اور بولنے سے پہلے بار بار سوچ لے تاکہ بعد میں نہ پچھتانا پڑے۔

اس بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’اس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو۔ مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہے اور کسی پر تکبر نہ کرو، گو اپنا ماتحت ہو، اور کسی کو گالی مت دو، گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔‘‘

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 ص 11)

اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

ان کے علاوہ وہ حکم ہیں جو بندوں کو بندوں کے متعلق ہیں۔ مثلاً یہ کہ ایک دوسرے کے ساتھ خوش خلقی سے پیش آؤ۔ کسی کی غیبت نہ کرو۔ چغلی نہ کرو۔ کسی کے مال میں خیانت نہ کرو، کسی سے بغض اور کینہ نہ رکھو۔ عورتوں میں چغلی اور غیبت کی مرض بہت پائی جاتی ہے۔ اگر کسی کے متعلق کوئی بات سن لیں تو جب تک دوسری کے سامنے بیان نہ کرلیں انہیں چین نہیں آتا۔ جو بات سنتی ہیں جھٹ دوسری جگہ بیان کردیتی ہیں۔ حالانکہ چاہئے یہ کہ اگر کوئی بھائی بہن کا نقص یا عیب بیان کرے تو اسے منع کردیا جائے لیکن ایسا نہیں کیا جاتا۔ تو چغلی کرنا بہت بڑا عیب ہے اتنا بڑا عیب ہے کہ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض لوگ اسی کی وجہ سے جہنم میں ڈالے جائیں گے۔ ایک دفعہ رسول کریم ﷺ کہیں جارہے تھے کہ راستہ میں دو قبریں آئیں۔ آپؐ وہاں ٹھہر گئے اور فرمایا خدا تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ ان قبروں کے مردے ایسے چھوٹے چھوٹے گناہوں کی وجہ سے جہنم میں پڑے ہوئے ہیں کہ جن سے بآسانی بچ سکتے تھے لیکن بچے نہیں۔ ان میں سے ایک تو پیشاب کے چھینٹوں سے اپنے آپ کو نہیں بچاتا تھا اور دوسرا چغلی کرتا تھا۔ تو چغلی بہت بڑا عیب ہے اس میں ہرگز مبتلا نہیں ہونا چاہئے۔ اگر تمہارے سامنے کوئی کسی کے متعلق برا کلمہ کہے تو اسے روک دو اور کہہ دو ہمیں نہ سناؤ بلکہ جس کا عیب ہے اسے جا کر سناؤ۔ پھر اگر کوئی بات سن لو تو جس کے متعلق ہو اس کو جا کر نہ سناؤ تاکہ فساد نہ ہو۔

(انوار العلوم جلد 5 ص 161)

زبان کے آداب کے متعلق مزید احادیث

آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔

جس نے زبان کی حفاظت کی اللہ نے اس کے عیوب کو ڈھانپ دیا۔ اس کی پردہ پوشی فرمادی۔

(الترغیب والترتیب کتاب الادب)

اسی طرح آپ فرماتے ہیں:۔

یعنی انسان ایمان کی حقیقت کو پا نہیں سکتا جب تک اپنی زبان کو قابو میں نہ رکھے۔

(الجامع الکبیر للسیوطی حرف اسلام)

پھر آنحضور ﷺ زبان کی حفاظت کرنے والے کو جنت کی ضمانت دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’من یضمن مابین لحییه و ما بین رجلیه اضمن له الجنة‘‘

(بخاری کتاب الرقاق باب حفظ اللسان)

اس حدیث مبارکہ کا منظوم ترجمہ حضرت اقدس مسیح موعود نے یوں بیان فرمایا ہے۔

دو عضو اپنے جو کوئی ڈر کر بچائے گا
سیدھا خدا کے فضل سے جنت میں جائے گا
وہ اک زبان ہے عضوِ نہانی ہے دوسرا
یہ ہے حدیث سیّدنا سید الوریٰ

زبان کا تقویٰ سے تعلق

زبان کی حفاظت کا تعلق خوف خدا اور تقویٰ سے ہے زبان کی حفاظت کے بغیر انسان متقی نہیں بن سکتا اور نہ ہی حقیقی اور سچا تقویٰ اسے نصیب ہوتا ہے اور نہ ہی قرب الٰہی۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔

’’جب ابن آدم کی صبح ہوتی ہے تو اس کے جسم کے تمام اعضاء اس کی زبان سے عاجزانہ درخواست کرتے ہیں کہ ہمارے بارے میں اللہ سے ڈرنا ہم تیرے ساتھ ہیں۔ تو سیدھی رہی تو ہم بھی سیدھے رہیں گے اور اگر تو ٹیڑھی ہوگئی تو ہم بھی ٹیڑھے ہوجائیں گے‘‘۔

(ترمذی کتاب الزہد باب حفظ اللّسان)

اس حدیث مبارکہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ انسان کے باکردار، بااخلاق اور خدانما وجود بننے کے لئے زبان کا بہت بڑا کردار ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’انسانی زبان کی چھری تو رک سکتی ہی نہیں جب خدا کا خوف کسی دل میں نہ ہو۔ انسانی زبان کی بے باکی اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا دل سچے تقویٰ سے محروم ہے۔ زبان کی تہذیب کا ذریعہ صرف خوف الٰہی اور سچا تقویٰ ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد سوم ص 112)

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

تقویٰ کے بہت سے شعبے ہیں جو عنکبوت کے تاروں کی طرح پھیلے ہوئے ہیں۔ تقویٰ تمام جوارح انسانی اور عقائد زبان، اخلاق وغیرہ سے متعلق ہے۔ نازک ترین معاملہ زبان سے ہے۔ بسا اوقات تقویٰ کو دور کرکے ایک بات کہتا ہے اور دل میں خوش ہوجاتا ہے کہ میں نے یوں کہا اور ایسا کہا حالانکہ وہ بات بری ہوتی ہے مجھے اس پر ایک نقل یاد آئی ہے کہ ایک بزرگ کی کسی دنیادار نے دعوت کی۔ جب وہ بزرگ کھانا کھانے کے لئے تشریف لے گئے تو اس متکبر دنیادار نے اپنے نوکر کو کہا کہ فلاں تھال لانا جو ہم پہلے حج میں لائے تھے اور پھر کہا دوسرا تھال بھی لانا جو ہم دوسرے حج میں لائے تھے اور پھر کہا تیسرے حج والا بھی لیتے آنا۔ اس بزرگ نے فرمایا کہ تو بہت ہی قابل رحم ہے۔ ان تینوں فقروں میں تو نے اپنے تینوں ہی حجوں کا ستیاناس کردیا۔ تیرا مطلب اس سے صرف یہ تھا کہ تو اس امر کا اظہار کرے کہ تو نے تین حج کئے ہیں۔.........

اس لئے خدا نے تعلیم دی ہے کہ زبان کو سنبھال کر رکھا جائے اور بے معنی، بیہودہ، بے موقع اور غیرضروری باتوں سے احتراز کیا جائے۔.......

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ناف کے نیچے کے عضو اور زبان کو شر سے بچاتا ہے اس کی بہشت کا ذمہ دار میں ہوں۔

حرام خوری اس قدر نقصان نہیں پہنچاتی جیسے قول زور۔ اس سے کوئی یہ نہ سمجھ بیٹھے کہ حرام خوری اچھی چیز ہے۔ یہ سخت غلطی ہے اگر کوئی ایسا سمجھے۔....... غرض اس سے معلوم ہوا کہ زبان کا زیاں خطرناک ہے۔

اس لئے متقی اپنی زبان کو بہت ہی قابو میں رکھتا ہے۔ اس کے منہ سے کوئی ایسی بات نہیں نکلتی جو تقویٰ کے خلاف ہو۔ پس تم اپنی زبان پر حکومت کرو۔ نہ یہ کہ زبانیں تم پر حکومت کریں اور اناپ شناپ بولتے رہو۔ ہر ایک بات کہنے سے پہلے سوچ لو کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی اجازت اس کے کہنے میں کہاں تک ہے۔ جب تک یہ نہ سوچ لو مت بولو۔ ایسے بولنے سے جو شرارت کا باعث اور فساد کا موجب ہو نہ بولنا بہتر ہے۔ لیکن یہ بھی مومن کی شان سے بعید ہے کہ امر حق کے اظہار میں رکے۔ اس وقت کسی ملامت کرنے والے کی ملامت اور خوف زبان کو نہ روکے۔ ......پس زبان کو جیسے خدا تعالیٰ کی رضامندی کے خلاف کسی بات کے کہنے سے روکنا ضروری ہے اسی طرح امر حق کے اظہار کے لئے کھولنا لازمی امر ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد اول، ص 281-280)

نرم اور پاک زبان کا استعمال

زبان کے آداب میں سے ایک ادب نرم اور پاک زبان کا استعمال بھی ہے۔ کیونکہ نرم خوئی، رأفت و بردباری اور پاک وصاف زبان انسان کو باکردار بااخلاق اور باخدا وجود بنا دیتی ہے اور خدا کا محبوب نیز قیامت کے دن مصطفیٰ ﷺ کا قرب عطا کرے گی۔ جیسا کہ اوپر حدیث گزر چکی ہے کہ آپ نے فرمایا قیامت کے روز میرے سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جو بااخلاق و باکردار ہوں گے اور مجھ سے سب سے زیادہ دور بدزبان اور متکبر لوگ ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ کو بھی نرمی اور نرم خوئی بہت پسند ہے اور اس کا اجر بھی لامتناہی ہے۔ اس بارہ میں چند احادیث اور آنحضور ﷺ کا اسوۂ حسنہ پیش خدمت ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے نرمی کو پسند کرتا ہے۔ نرمی کا جتنا اجر دیتا ہے اتنا سخت گیری کا نہیں دیتا۔ بلکہ کسی اور نیکی کا بھی اتنا اجر نہیں دیتا۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب فضل الرفق)

آنحضرت ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضورؐ نے فرمایا۔ کسی چیز میں جتنا بھی رفق اور نرمی ہو اتنا ہی یہ اس کے لئے زینت کا موجب بن جاتا ہے اور جس سے رفق اور نرمی چھین لی جائے وہ اتنی ہی بدنما ہو جاتی ہے۔ یعنی رفق اور نرمی میں ہی حسن ہے۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب فضل الرفق)

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ میں تم کو بتاؤں کہ آگ کس پر حرام ہے؟ وہ حرام ہے ہر اس شخص پر جو لوگوں کے قریب رہتا ہے۔ یعنی نفرت نہیں کرتا، ان سے نرم سلوک کرتا ہے۔ ان کے لئے آسانی مہیا کرتا ہے اور سہولت پسند ہے۔

(ترمذی باب صفة القيٰمة)

ماؤنٹ ایورسٹ سر کرنے والی خاتون

برطانوی خاتون ایلس برگریوز نے 21 ہزار فٹ بلند ماؤنٹ ایورسٹ کی چوٹی آکسیجن ماسک کا استعمال کئے بغیر 1995ء میں سر کی۔ 33 سالہ ایلس برطانیہ کی واحد پروفیشنل کوہ پیما تھی۔ ایلس کی غیرموجودگی میں اس کا شوہر جم بلیئرڈ بچوں کی دیکھ بھال کرتا تھا اور اسے یقین تھا کہ ایک نہ ایک دن اس کی بیوی یہ کارنامہ ضرور سرانجام دے گی۔ جم نے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ دنیا بھر کی عورتوں کو ایلس پر ناز ہونا چاہئے۔ ایلس کو اپنی مہم کے دوران تندوتیز ہواؤں کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن اس نے بڑی بہادری سے ان کا مقابلہ کیا۔ واضح رہے کہ 80ء کی دہائی میں اسٹیفن نامی خاتون ’’نارتھ برج‘‘ کی چوٹی تک پہنچ گئی تھی۔ لیکن اس مقصد کیلئے اس نے ماسک آکسیجن استعمال کیا تھا۔

مکرم انیس احمد ندیم صاحب نیشنل صدر و مربی انچارج

جماعت احمدیہ جاپان کی خصوصی مساعی 2012ء

حضور انور کے خطبات کا ترجمہ

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے امسال حضور اقدس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دو خطابات کے جاپانی تراجم شائع کر کے تقسیم کرنے کی توفیق عطا ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تمام خطبات جمعہ کا براہ راست ترجمہ ہوتا رہا اور ہر خطبہ کا خلاصہ تحریری ترجمہ کی صورت میں جاپانی جاننے والے احباب کو پہنچایا جاتا رہا۔

ربوہ میں جاپانی ڈیسک کا قیام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تصنیف و تالیف کے کام میں رہنمائی اور معاونت کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ربوہ میں جاپانی ڈیسک کا قیام عمل میں آگیا ہے۔ مکرم مغفور احمد منیب صاحب سابق مربی جاپان اس کے انچارج مقرر ہوئے ہیں۔

حکومت جاپان کی طرف سے اظہار تشکر

11 مارچ 2011ء کے زلزلہ کے بعد جماعت احمدیہ جاپان فوری طور پر متاثرہ علاقہ میں پہنچی اور مسلسل چھ ماہ تک زلزلہ اور سونامی کی تکالیف کا شکار اپنے جاپانی بھائیوں کی خدمت کی توفیق پاتی رہی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس بے لوث خدمت پر جاپانی قوم نے غیر معمولی تشکر کا اظہار کیا۔ حکومت جاپان نے 12 مارچ 2012ء کو زلزلہ کی پہلی برسی کے موقع پر ٹوکیو میں ایک تقریب کا اہتمام کیا اور جماعت احمدیہ جاپان کے دو نمائندوں کو بھی اس میں شرکت کی دعوت دی۔ اس تقریب میں ممالک کے سفراء اور ممبران پارلیمنٹ شریک تھے۔ خدمت کرنے والوں میں سے صرف دو نمائندہ تنظیموں کو مدعو کیا گیا جس میں ایک جماعت احمدیہ جاپان تھی۔ خاکسار انیس احمد ندیم نیشنل صدر و مربی انچارج کے ساتھ مکرم مبشر احمد زاہد صاحب صدر جماعت ٹوکیو اس تقریب میں شریک ہوئے۔

جاپانی وزیر خارجہ Mr.Koichiro Genmba، وزارت خارجہ کے دیگر اعلیٰ عہدیداران اور ممبران پارلیمنٹ نے جماعت احمدیہ جاپان کی خدمت کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور مخصوص جاپانی انداز میں بار بار جھک کر شکریہ ادا کرتے رہے۔ جاپانی وزیر خارجہ کے ساتھ دو دفعہ ملاقات کا موقع ملا اور تفصیل کے ساتھ جماعت احمدیہ کا تعارف کروانے کا موقع ملا۔

حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب۔ جاپان کے محسن

جاپانی وزارت خارجہ کے نمائندوں کو جماعت احمدیہ کا تعارف کرواتے ہوئے جب خاکسار نے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا ذکر کیا کہ وہ پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ تھے اور احمدی تھے تو وزارت خارجہ کے افسران کی عقیدت دیدنی تھی۔ حضرت چوہدری صاحب کا نام آتے ہی وزارت خارجہ کا ہر عہدیدار نہایت محبت اور احترام سے حضرت چوہدری صاحب کا ذکر کرتا۔

جاپانی وزارت خارجہ کے جنوبی ایشیائی امور کے ڈائریکٹر مکرم ہیروشی تاجیما صاحب نے خاکسار سے بیان کیا کہ جنگ عظیم دوم میں شکست کے بعد 1951ء میں سان فرانسسکو میں ایک عالمی کانفرنس منعقد ہوئی۔ ایشین ریجن میں سے ہندوستان کو مدعو نہ کیا گیا اور چین ابھی مکمل ممبر نہیں بنا تھا اور اس سارے ریجن کی نمائندگی چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کر رہے تھے۔

اس کانفرنس میں جنگ میں شکست کے بعد جاپان کو ایک معاہدہ کا پابند کرنا تھا اور جنگ کے حوالہ سے تاوان وغیرہ کے مسائل کے لئے ایک حل پیش کیا جانا تھا۔ ہیروشی تاجیما صاحب نے خاکسار سے بیان کیا کہ امریکہ اور اتحادیوں کی طرف سے ایک کانفرنس میں ایک اعلامیہ پیش کیا گیا جس میں جاپان کو کھربوں ڈالر تاوان کا پابند کیا گیا اور دیگر بہت سی ایسی شرائط پیش کی گئیں جو شکست خوردہ جاپانی قوم کے لئے ذلت آمیز تھیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جب یہ معاہدہ کانفرنس میں پیش ہوا۔ تو حضرت چوہدری صاحب اٹھ کھڑے ہوئے اور انہوں نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ بات درست ہے کہ جاپان جنگ ہار چکا ہے اور یہ بھی درست ہے کہ جاپان کو کسی معاہدہ کا پابند کرنا ضروری ہے، لیکن یہ اعلامیہ جو پیش کیا گیا ہے یہ جاپانی قوم کے لئے ذلت آمیز ہے اور اس میں ان کی عزت نفس کا بھی خیال نہیں رکھا گیا۔ لہٰذا اس میں مناسب تبدیلیاں کی جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت چوہدری صاحب کے بیان فرمودہ موقف کو ایسی پذیرائی ملی کہ کانفرنس کے شرکاء بھی آپ کے ہم خیال ہو گئے اور ایک نیا معاہدہ طے پایا۔

جاپانی وزیر خارجہ اور دیگر افسران کے بقول حضرت چوہدری صاحب کا یہ ایسا احسان ہے جسے ہم ساری عمر نہیں بھول سکتے، بلکہ یہی وہ احسان ہے جس وجہ سے جاپانی قوم معاشی طور پر بھی دوبارہ اٹھنے کے قابل ہو سکی۔

اسی طرح انہوں نے بیان کیا کہ اس کے بعد حضرت چوہدری صاحب کے ساتھ جاپانیوں کے مراسم بڑھے اور دراصل آپ ہی پاکستان اور جاپان کے تعلقات کے بانی ہیں اور چوہدری صاحب کی ذاتی دلچسپی سے کراچی میں پہلا جاپانی قونصل خانہ قائم ہوا اور صدر ایوب خان نے جاپان کا اور جاپانی وزیر اعظم نے پاکستان کا دورہ کیا۔ بلکہ اس وقت پاکستان کی معاشی حالت چونکہ جاپان سے بہتر تھی لہٰذا معاشی میدان میں بھی آپ نے جاپان کی مدد کی۔

مکرم ہیروشی تاجیما صاحب اور وزارت خارجہ کے دیگر افسران نے خاکسار سے بیان کیا کہ وہ کئی سالوں سے حکومت پاکستان اور جاپان میں پاکستان سفارت خانہ سے اس کانفرنس کے مزید ریکارڈ کے بارہ میں درخواست کر رہے ہیں لیکن اس کا زیادہ ریکارڈ نہیں ملتا۔

اس سلسلہ میں ایک موقع پر وزارت خارجہ کے جنوبی ایشیائی امور کے افسران کے ساتھ ہو رہی تھی تو تاجیما صاحب اپنے عملہ کو کہنے لگے کہ نیشنل صدر و مربی انچارج کو وہ دستخط لا کر دکھائیں۔ جو آپ نے اس موقع پر کئے اور جاپانی وزارت خارجہ نے اسے بڑی محبت سے محفوظ رکھا ہوا ہے۔ ان دستخطوں کی کاپی بھی انہوں نے خاکسار کو دی۔

ایک اور افسر نے جو اردو زبان بھی جانتے ہیں۔ تحدیث نعمت کا مطالبہ کیا اور کہنے لگے کہ سفارتی آداب کو سمجھنے کے لئے اس سے بہترین کتاب شاید کوئی اور نہ ہو۔

یہ حسن اتفاق ہے کہ 2012ء پاکستان اور جاپان کی 60 سالہ دوستی کا سال منایا گیا اور اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ مذکورہ بالا تمام امور وزارت خارجہ جاپان کے تعاون سے حکومت پاکستان نے تسلیم کر لئے ہیں اور ایک مستند ڈاکومنٹ کی صورت میں ٹوکیو کے پاکستانی سفارتخانہ اور وزارت خارجہ جاپان کے ریکارڈ کا حصہ بن گئے ہیں۔

11 مارچ 2012ء کو دعائیہ تقاریب

جماعت احمدیہ جاپان کے ایک وفد نے جس میں نیشنل صدر و مربی انچارج کے ساتھ مکرم مقصود احمد سنوری صاحب صدر مجلس انصار اللہ جاپان، مبشر احمد زاہد صاحب صدر جماعت ٹوکیو ایک غیر از جماعت جاپانی دوست مکرم مائدہ صاحب اور دیگر احباب شامل تھے۔ زلزلہ اور سونامی سے متاثرہ شہر Ishinomaki میں ایک دعائیہ تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر سینکڑوں متاثرین کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا گیا۔ سٹال لگایا اور تقریر کا بھی موقع ملا۔

اس حوالہ سے ایک دعائیہ تقریب احمدیہ سنٹر ناگویا میں منعقد کی گئی جس میں عین زلزلہ کے وقت آئندہ ایسی آفات سے محفوظ رہنے کے لئے دعا مانگی گئی۔ یہ تقریب خاکسار کی اہلیہ نے منعقد کی تھی اور ان کے زیر رابطہ 19 جاپانی مہمان خواتین نے اس میں شرکت کی۔

یوم پاکستان کی تقریب

یوم پاکستان کی مناسبت سے 25 مارچ 2012ء کو سفارتخانہ نے تین روزہ تقریبات کا اہتمام کیا۔ اس کے ایک سیشن میں تقریر کے لئے نیشنل صدر و مربی انچارج کو بھی مدعو کیا گیا۔ خاکسار نے 2011ء کے زلزلہ اور سونامی کے دوران جماعت کی خدمات پر روشنی ڈالی اور رضا کارانہ خدمت کے بارہ میں متعدد سوالوں کے جوابات دیئے۔

تقریر کے بعد مشہور پاکستانی Mountaineer نذیر صابر، اسلام آباد کے جاپانی سفارتخانہ کے اعلیٰ افسر، پاکستانی کلچر کے بارہ میں جاپانی پروفیسر اور دیگر بہت سارے جاپانی احباب نے تفصیلی انٹرویو کئے اور اس خدمت پر جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔

23 مارچ کے انگریزی اخبارات میں مضمون کی اشاعت

ہر سال 23 مارچ کو یوم پاکستان کی مناسبت سے جاپان کے انگریزی اخبارات میں پاکستان کے حوالہ سے خصوصی ایڈیشن شائع ہوتے ہیں۔ امسال ٹوکیو میں متعین پاکستانی سفیر نے نیشنل صدر سے خواہش ظاہر کی کہ گزشتہ سال کے زلزلہ کے دوران خدمت کے حوالہ سے ایک مضمون تحریر کروں۔ یہ مضمون یوم پاکستان کے موقع پر ہمارے کیمپ کی ایک تصویر کے ساتھ صدر پاکستان، وزیر اعظم اور سفیر کے پیغام کے ساتھ جاپان کے تمام بڑے انگریزی اخبارات میں شائع ہوا۔

Pray for Japan
ایک ڈاکومنٹری فلم

ایک امریکن صحافی Mr.Stu Levy نے

کئی ماہ متاثرہ علاقہ میں گزار کر ایک دستاویزی فلم تیار کی ہے زلزلہ اور سونامی کو ایک سال مکمل ہونے پر 7 مارچ 2012ء کو ٹوکیو کے مشہور سینما میں اس فلم کا افتتاح ہوا۔ اس فلم کے دس ہیروز میں خاکسار اور نجیب اللہ ایاز صاحب کو شامل کیا گیا ہے اور ہمارے کیمپ کے اور خدمت کرتے ہوئے مختلف مناظر دکھائے گئے ہیں۔ فلم کی انتظامیہ نے خاکسار اور نجیب اللہ ایاز صاحب کو افتتاح کے موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا۔ اس موقع پر 550 سے زائد حاضرین کو احمدیت کا تعارف کروانے کا موقع ملا۔

6 جون 2012ء کو کینیڈا میں جاپانی سفارتخانہ میں یہ فلم دکھائی گئی اور تقریب کے لئے مکرم نجیب اللہ ایاز صاحب (جو اس وقت جامعہ احمدیہ کینیڈا میں داخل ہو چکے تھے) کو مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا۔ انہوں نے نائب امیر صاحب جماعت احمدیہ کینیڈا، مکرم عبدالرشید یحییٰ صاحب نائب پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ کینیڈا اور دیگر احباب جماعت کے ساتھ سفارتخانہ کی اس تقریب میں شرکت کی۔ فلم دکھائے جانے کے بعد تقریر کی اور حاضرین کے سوالوں کے جوابات دیئے گئے۔

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جاپان

جماعت احمدیہ جاپان کا 31 واں جلسہ سالانہ 5،6 مئی 2012ء کو منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی خاص بات ناگویا سے 1000 کلومیٹر دور سے تشریف لانے والے جاپانی مہمان تھے۔ جو زلزلہ اور سونامی سے متاثرہ علاقہ سے جلسہ میں شرکت اور جماعت احمدیہ جاپان سے اظہار تشکر کے لئے تشریف لائے تھے۔

19 ویں ٹوکیو انٹرنیشنل بک فیئر میں شرکت

امسال بھی جماعت احمدیہ کو ٹوکیو میں منعقد انٹرنیشنل بک فیئر میں شرکت کی توفیق ملی۔ اس ذریعہ سے پانچ ہزار سے زائد لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔ قرآن کریم کے ستر سے زائد نسخے جاپانی احباب نے خریدے۔ اسلامی اصول کی فلاسفی پانچ سو کی تعداد میں اور دیگر چھوٹے فولڈر اور پمفلٹ بیس ہزار کی تعداد میں تقسیم ہوئے۔ یونیورسٹیوں کے طلباء اور پروفیسرز نے بھی احمدیت کے پیغام میں دلچسپی ظاہر کی اور تفصیلی لٹریچر حاصل کیا۔ ٹوکیو کے ایک بک سیلر نے قرآن کریم کے نسخے اپنے بک سٹور پر رکھوانے کی درخواست کی۔

ٹوکیو یونیورسٹی میں ''دین اور انسانیت'' کے موضوع پر لیکچر

اکتوبر 2012ء ٹوکیو یونیورسٹی کے بدھ ازم کے شعبہ نے خاکسار کو ''(دین حق) اور انسانیت'' کے موضوع پر لیکچر کے لئے مدعو کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پہلا موقع تھا کہ جماعت احمدیہ کے نمائندہ کو دین کے موضوع پر ٹوکیو یونیورسٹی میں لیکچر کی توفیق مل رہی تھی۔ ٹوکیو یونیورسٹی جاپان کی سب سے مؤقر اور دنیا کی پانچویں بہترین یونیورسٹیوں میں شمار ہوتی ہے۔

اس تقریب میں دینی علوم میں دلچسپی رکھنے والے پچاس کے قریب پروفیسرز اور دیگر جاپانی احباب مدعو تھے۔ تقریر کے بعد ایک گھنٹہ تک حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔

تقریب کے آخر پر تمام شاملین کو احمدیہ لٹریچر کا تحفہ پیش کیا گیا۔ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے واشنگٹن میں فرمودہ تازہ خطاب کا جاپانی ترجمہ بھی شامل تھا۔

احمدیت کے بارہ میں تحقیقی کتب

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے امسال تین جاپانی پروفیسرز نے احمدیت کے بارہ میں تحقیقی کتب تحریر فرمائیں۔ پروفیسر اسوزا کی صاحب نے احمدیت اور حضرت اقدس مسیح موعود کی تعلیمات کے بارہ میں، فوکواوکا یونیورسٹی کے پروفیسر ساسا کی صاحب نے انڈونیشیا میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم کے بارہ میں ایک تحقیقی مقالہ تحریر فرمایا ہے اور پروفیسر می ساکی صاحبہ نے زلزلہ کے بعد جماعت کی خدمات سے متاثر ہو کر، جماعت کی بے لوث خدمت اور دیگر تنظیموں اور اداروں سے امتیاز کے حوالہ سے ایک تحقیقی کتاب تحریر فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید ہے کہ یہ کتب جاپان میں احمدیت کو متعارف کروانے میں ممد و معاون ہوں گی۔

نئی جماعتی کتب کی اشاعت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب فرمودہ کیپٹل ہل واشنگٹن کا جاپانی ترجمہ شائع کرنے کی توفیق ملی، اسی طرح رسول اللہؐ کی باتیں کا جاپانی ترجمہ جو مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب نے کیا ہے شائع ہوا اور چھوٹے فولڈر اور پمفلٹ شائع کئے گئے۔

ٹی وی اور میڈیا میں ذکر خیر

ٹوکیو میں ایک عیسائی یونیورسٹی کی طالبہ نے جو جرنلزم میں ماسٹرز کر رہی تھیں۔ اپنے مقالہ کے لئے Islam in Japan کا موضوع منتخب کیا اور الحمدللہ انہوں نے تحقیق کے بعد احمدیت کے بارہ میں ڈاکومنٹری کی صورت میں ایک مقالہ تیار کیا ہے۔ یہ ڈاکومنٹری 17 منٹ پر مشتمل ہے۔

اسی طرح 11 مارچ 2012ء کو جاپان کے Fauji TV نے زلزلہ میں خدمت کرنے والے غیر ملکیوں کے حوالہ سے ایک پروگرام نشر کیا۔ اس پروگرام کے میزبان نے احمدیہ سنٹر کا وزٹ کیا۔ اس خبر کے دوران احمدیہ سنٹر میں آویزاں حضرت اقدس مسیح موعود کی تصویر مبارک بھی Fuji TV پہ دکھائی جاتی رہی۔

زلزلہ اور سونامی کے بارہ میں بننے والی ایک اور فلم میں جماعت احمدیہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ اکتوبر میں ناگویا میں اس فلم کے افتتاح کے لئے خاکسار کو مدعو کیا گیا اور جاپانی زبان کی دو بڑی اخبارات نے اس حوالہ سے خبریں شائع کیں۔

ناگویا Kouto یونیورسٹی میں لیکچر

18 نومبر کو تعلیم بالغاں کے لئے مخصوص ایک یونیورسٹی نے لیکچر مدعو کیا۔ احمدیت کے بارہ میں تحقیق کرنے والی پروفیسر ی ساکی صاحبہ اور ایک غیر از جماعت دوست بھی شریک ہوئے۔

ایک گھنٹہ کے لیکچر کے بعد ربوہ کے بارہ میں جاپانی زبان میں تیار کردہ ڈاکومنٹری مہمانوں کو دکھائی گئی۔ بعد ازاں سوال و جواب کی نشست ہوئی اور یہ سلسلہ بھی ایک گھنٹہ تک چلتا رہا۔ اس تقریب میں 76 جاپانی طلباء شریک ہوئے۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل کے بارہ میں لیکچر

ایمنسٹی انٹرنیشنل کی جاپانی شاخ کی طرف سے پاکستان میں تازہ جماعتی حالات کے بارہ میں آگاہی کے لئے سیمینار منعقد کیا گیا۔ خاکسار کے ساتھ عمر احمد ڈار صاحب اور محمد ابراہیم صاحب اس پروگرام میں شامل ہوئے۔ عمر احمد ڈار صاحب نے پریزنٹیشن کے ذریعہ اس موضوع پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں خاکسار نے سوالوں کو جوابات دیئے۔ دو گھنٹہ جاری رہنے والے اس سیمینار میں 39 مہمان شامل ہوئے۔

تحریک جدید میں اعزاز

امسال جماعت احمدیہ جاپان نے تحریک جدید کی فی کس ادائیگی میں دنیا بھر میں چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ قربانی کرنے والے احباب کے اموال ونفوس میں غیر معمولی برکت عطا فرمائے۔ آمین

ایم ٹی اے کی جاپانی سروس کا آغاز

ربوہ میں جاپانی ڈیسک کے قیام کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال سے ایم ٹی اے کے ذریعہ باقاعدہ جاپانی سروس کا آغاز ہو گیا ہے۔ جاپانی زبان کے پروگرام ہر جمعہ کے دن جاپانی وقت کے مطابق تقریباً دن گیارہ بجے منعقد ہوتے ہیں۔

ایک ہائی سکول میں سیمینار

ہائی سکول کی ایک کلاس کے طلباء نے (دین حق) کے بارہ میں تعارف کے لئے تین روزہ سیمینار کے تین مختلف سیشنز میں شرکت کے لئے خاکسار کو مدعو کیا۔ عیدالاضحیٰ کے ایام میں منعقد ہونے والے اس سیمینار میں خاکسار نے دین اور امن کے بارہ میں تقریر کی، عید اور حج کا تعارف کروایا اور عیدالاضحیٰ کے روز کلاس کی طرف سے ایک سٹال لگایا گیا۔ جس میں جماعت کے تعارف اور تصاویر کی نمائش بھی لگائی۔

امن واک میں شرکت

ہر سال 10 دسمبر کو انسانی حقوق کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ اس حوالہ سے ایمنسٹی انٹرنیشنل اور دیگر پندرہ تنظیموں کے ساتھ ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ مکرم احمد فتح الرحمٰن صاحب۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ جاپان نے جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا اور انڈونیشیا و پاکستان میں ہونے والے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے بارہ میں تازہ صورتحال پیش کی۔ بعد میں جماعت احمدیہ جاپان کے ایک وفد نے جس میں مقصود احمد سنوری صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھی شامل تھے امن واک میں شرکت کی۔

جہاں مرضی چھپائی کریں

سویڈن کی کمپنی، پرنٹ برش نے 2011ء میں ایک حیرت انگیز پرنٹر کیمرا متعارف کرایا جس کی قیمت بھی زیادہ نہیں۔ پرنٹ برش نامی اس پرنٹ میں ایک کیمرا نصب ہے۔ آپ کسی بھی انسان، شے یا جگہ کی تصویر کھینچئے اور پھر اسے کہیں بھی کاغذ، دیوار، کرسی، الماری، کپڑے یا کار پر چھاپ دیجئے۔ تصویر کا سائز 4x6 انچ ہوگا۔ گویا یہ ممکن ہو گیا کہ اب آپ اپنے پیاروں کی تصاویر کہیں بھی ثبت کر سکیں۔ اس عجیب آلے کی قیمت 200 ڈالر ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ محترم شیخ محمد اشفاق صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک سعادت احمد صاحب سابق ناظم ضلع نواب شاہ ولد مکرم ملک مبارک احمد صاحب سخت علیل ہیں۔عید سے قبل وہ نواب شاہ کے ایک ہسپتال میں بھی داخل رہے ہیں۔اب وہ روبصحت تو ہیں مگر کمزوری بہت ہے۔گھر میں علاج جاری ہے۔احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

۞ مکرم تنویر الدین صابر صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم مکرم لعل دین صاحب صدیقی دارالنصر غربی اقبال سابق کارکن تعلیم الاسلام کالج ربوہ گزشتہ 5 ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ چلنا بھی مشکل ہے۔دن بدن صحت خراب ہوتی جا رہی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کے والد صاحب کو معجزانہ طور پر صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔آمین

ولادت

۞ مکرم نثار احمد بھٹی صاحب سیکرٹری تحریک جدید دارالنصر غربی اقبال لکھتے ہیں۔

خاکسار کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 8/اگست 2013ء کو بچی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام عائزہ ماہین تجویز ہوا ہے۔اس سے قبل بھی خدا تعالیٰ نے مجھے ایک بیٹا اور ایک بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی مکرم محمد ابراہیم صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر رائے انور احمد صاحب احمد نگر کی نواسی ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالح، صحت وسلامتی والی لمبی عمر سے نوازے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

گمشدہ رسید بکس

۞ دوعدد رسید بکس نمبر 694,682 کسی وجہ سے گم ہوگئی ہیں۔ اگر کسی دوست کو ملیں تو دفتر انصار اللہ میں جمع کروا دیں۔ان رسید بکس پر کوئی چندہ جمع نہ کیا جائے۔

(قائد مال انصار اللہ پاکستان ربوہ)

ریڈیو گیمبیا پر حفظان صحت کا پروگرام

۞ گیمبیا سے یہ خوش کن اطلاع ملی ہے کہ محترمہ ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ میڈیکل آفیسر احمدیہ ہسپتال بانجل گیمبیا اہلیہ مکرم محمد منور خان صاحب (واقف ٹیچر) نصرت احمدیہ سینئر سیکنڈری سکول بانجل نے ماہ اگست 2013ء کے وسط میں دوسری بار نیشنل ریڈیو گیمبیا پر "Live" انٹرویو دیا۔جس میں گھنٹہ بھر صحت کے بارہ میں عوام الناس کے فائدہ اور علم میں اضافہ کے لئے بات چیت کی۔ دوران پروگرام بہت سی فون کالز اور Text Messages بھی آئے جن کے جواب Live دیئے گئے۔اس پروگرام کا دو مقامی زبانوں میں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

یاد رہے کہ یہ اپنی قسم کا دوسرا پروگرام تھا۔اس سے پہلے 6-اگست کے پروگرام میں احمدیہ ہسپتال کا تعارف اور صحت کے میدان میں احمدیہ جماعت کی خدمات کا تذکرہ تھا۔اور ایک عام آدمی کیلئے حفظان صحت کی باتیں سمجھائی گئی تھیں۔ریڈیو کے اکابرین محترمہ ڈاکٹر صاحبہ کے تعاون سے اس طرح کے مزید پروگرام کرنے کے خواہش مند ہیں۔

تحدیث نعمت کے طور پر تحریر ہے کہ ریڈیو کے ذریعہ جنرل پبلک کی آگاہی اور طبی مسائل کے حل کی کوشش کا یہ سلسلہ گذشتہ سالوں میں احمدیہ مشن سیرالیون کی طرف سے بھی رہا ہے۔مکرم ڈاکٹر جاوید اکرم صاحب (واقف ڈاکٹر) کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیرالیون میں ریڈیو پر اس طرح کا پروگرام کرنے کی توفیق ملی تھی جس کی رپورٹ روزنامہ الفضل میں شائع ہوچکی ہے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

گمشدہ UPS

۞ مکرم سیف اللہ ناصر صاحب تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 21/اگست 2013ء کو شام 5 بجے کے قریب ایک عدد UPS (Homeage) کمپنی ساہیوال روڈ ربوہ پر رکشتہ میں بھول گیا تھا۔اگر کسی دوست کو ملا ہو تو براہ کرم خاکسار کو پہنچا دیں یا اس نمبر پر رابطہ کریں۔0333-9795456

کوارٹر نمبر 3 جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ

نماز جنازہ حاضر و غائب

۞ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9/اگست 2013ء کو بمقام بیت الفضل لندن قبل نماز عصر درج ذیل نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔

جنازہ حاضر

مکرم عمر حیات باجوہ صاحب

مکرم عمر حیات باجوہ صاحب ابن مکرم غلام احمد صاحب شاہدرہ ، حال یو کے 8/اگست 2013ء کو 61 سال کی عمر میں بعارضہ کینسر وفات پا گئے۔آپ نے وفات سے ایک روز قبل حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا تھا۔آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند، غریبوں کے ہمدرد، بہت نیک صالح، مخلص اور باوفا انسان تھے۔خلافت کے ساتھ گہرا محبت کا تعلق رکھتے تھے۔پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

۞ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 17/اگست 2013ء کو بمقام بیت الفضل لندن قبل نماز ظہر مندرجہ درج ذیل نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

جنازہ حاضر

مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ

مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرشید صاحب لاہور حال یو کے 9/اگست 2013ء کو 75 سال کی عمر میں مختصر علالت کے بعد وفات پا گئیں ۔ مرحومہ 20 جولائی کو یو کے آئی تھیں ۔ آپ کا تعلق مکرم مولانا نذیر احمد علی صاحب مرحوم کے خاندان سے تھا۔آپ کو باٹا پور لاہور میں 25 سال صدر لجنہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔اپنے گھر کا ایک کمرہ نماز سنٹر کے طور پر پیش کیا ہوا تھا۔آپ بہت ایماندار، ملنسار اور مہمان نواز خاتون تھیں ۔لوگ اپنی امانتیں آپ کے پاس رکھوایا کرتے تھے۔ مالی تحریکات اور چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں ۔حدیقۃ المہدی کی خرید کے وقت آپ نے اپنی طلائی چوڑیاں بھی پیش کیں۔پسماندگان میں شوہر کے علاوہ ایک بیٹی اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔آپ مکرم حمید احمد صاحب (صدر جماعت ووکنگ) کی ہمشیرہ تھیں۔

جنازہ غائب

مکرمہ عطیۃ المنان صاحبہ

مکرمہ عطیۃ المنان صاحبہ اہلیہ مکرم مغفور احمد صاحب پاکستان گزشتہ دنوں پاکستان میں وفات پا گئیں ۔آپ کا خدا تعالیٰ پر پختہ اور کامل یقین تھا۔شادی کے 12 سال بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو اولاد کی نعمت سے نوازا تھا۔ بیٹے کی پیدائش پر ہائی بلڈ پریشر ہونے کی وجہ سے برین ہیمبرج ہوگیا۔علاج کے باوجود جانبر نہ ہوسکیں۔آپ نماز کی پابند اور باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم کرنے والی، ہمدرد، خوش اخلاق، غریب پرور، مہمان نواز، مخلص اور نیک خاتون تھیں ۔مرحومہ موصیہ تھیں۔آپ مکرم نوید احمد منگلا صاحب مربی سلسلہ کی ہمشیرہ تھیں۔

مکرم فرخ ممتاز ملک صاحب

مکرم فرخ ممتاز ملک صاحب ابن مکرم ممتاز ملک صاحب آف کوئٹہ حال جرمنی 28 جولائی 2013ء کو طویل علالت کے بعد 48 سال کی عمر میں جرمنی میں وفات پا گئے۔آپ کو کوئٹہ جماعت میں مختلف حیثیتوں سے خدمت کی توفیق ملی۔آپ کے والد بھی لمبا عرصہ کوئٹہ جماعت میں قاضی اور بطور صدر جماعت خدمت بجالاتے رہے ہیں۔ مرحوم نیک ، مخلص اور باوفا انسان تھے۔خلافت سے گہرا تعلق تھا۔شدید بیماری کی حالت میں بھی حضور کی خدمت میں دعا کے لئے فون کے ذریعہ پیغامات بھجواتے رہے۔پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ فریدہ محمود صاحبہ

مکرمہ فریدہ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم نصرت محمود صاحب شہید آف کراچی۔لانگ آئی لینڈ امریکہ 5/اگست 2013ء کو 61 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔آپ بہت نیک، عاجز، مہربان اور محبت کرنے والی، نمازوں کی پابند اور صدقہ وخیرات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی مخلص خاتون تھیں۔ آپ کو شاہ تاج شوگر مل منڈی بہاؤ الدین میں قیام کے دوران مختلف حیثیتوں سے جماعتی خدمت کی توفیق ملی۔ پسماندگان میں ایک بیٹا اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں ۔ مرحومہ مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب نائب امیر سانگلہ ہل کی بیٹی تھیں۔

مکرم وقاص احمد

مکرم وقاص احمد صاحب ابن مکرم بشارت وحید صاحب ربوہ 31 جولائی 2013ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔آپ 23 سال سے شیزوفرینیا میں مبتلا تھے اور اسی بیماری سے آپ کی وفات ہوئی۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔آمین

خبریں

جڑواں بہن بھائی آپس میں کم لڑتے

ہیں ایک نئی تحقیق میں کہا گیا ہے کہ جڑواں بہن بھائیوں میں عام افراد کے مقابلے میں زیادہ پیار ہوتا ہے اور وہ آپس میں بہت کم جھگڑتے ہیں، محققین کے مطابق کئی سالوں تک جاری رہنے والی تحقیق میں سینکڑوں جڑواں بچوں کے والدین سے رائے لی گئی تو معلوم ہوا کہ جڑواں بچوں میں ایک دوسرے کو سمجھنے اور اپنی بات بیان کرنے کی اہلیت زیادہ ہوتی ہے جس سے وہ نہ صرف ایک دوسرے کے مسائل سمجھتے ہیں بلکہ ایک دوسرے کے کام بھی آتے ہیں، آپس کے پیار محبت کی وجہ سے ان کے درمیان اختلافات یا لڑائی جھگڑے بہت کم دیکھنے کو ملتے ہیں۔

(روزنامہ دنیا 4جولائی 2013ء)

خاتون ٹرین کی زد میں آنے کے باوجود معجزانہ طور پر بچ گئی

یورپی ملک چیک ری پبلک کے دارالحکومت پراگ میں ایک خاتون زیر زمین ریلوے ٹریک پر آ گئی تاہم ٹرین کی زد میں آنے کے باوجود خاتون معجزانہ طور پر بچ گئی۔ ریلوے سٹیشن پر لگے سی سی ٹی وی کیمرے سے حاصل کی جانے والی فوٹیج کے مطابق خاتون مسافر سٹیشن پر ٹرین کا انتظار کر رہی تھی کہ غنودگی طاری ہونے کے باعث وہ ریلوے ٹریک پر گر گئی تاہم اس نے فوراً ہی پٹڑی کے بیچ میں خود کو سمیٹ لیا، اس دوران زیر زمین ٹرین اس کے اوپر سے گزر گئی لیکن وہ معجزانہ طور پر محفوظ رہی۔

(روزنامہ دنیا 4جولائی 2013ء)

لمبی عمر پانے کیلئے سبزیاں کھائیں

ماہرین نے کہا ہے کہ روزانہ کی غذا میں سبزیوں اور پھلوں کا زیادہ استعمال زندگی کے دورانیے میں کم از کم 3برس کا اضافہ کر دیتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایک تحقیق کے دوران 45 سے 83 سال کی عمر کے 71ہزار سے زائد مرد و خواتین کی غذائی عادات کا 13 سال تک جائزہ لیا گیا جس میں یہ بات سامنے آئی کہ جو لوگ زیادہ پھل یا سبزیاں استعمال نہیں کرتے وہ سبزیوں کے شوقین افراد کے مقابلے میں 37ماہ قبل انتقال کر جاتے ہیں۔

(روزنامہ دنیا 10جولائی 2013ء)

☆..........☆..........☆

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

حضور انور کا اجتماع خدام الاحمدیہ برطانیہ سے خطاب کے سوالات

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

س: یہ اجتماع کب اور کہاں ہوا؟

س: اپنے عہدوں کو پورا کرنے کے حوالہ سے حضور انور نے خدام کو کیا نصائح فرمائیں؟

س: حضور انور نے قوموں کے مستقبل سے نوجوانوں کے کس تعلق کا ذکر فرمایا؟

س: لفظ فتیة کی کیا وضاحت فرمائی؟

س: حضور انور نے لفظ رُشد کی کیا تشریح فرمائی اور اس حوالہ سے احمدی نوجوانوں کی کیا رہنمائی فرمائی؟

س: حضور انور نے خدام کو تربیت کے حوالہ سے کیا اصولی ہدایت فرمائی؟

س: سورہ کہف میں مذکور نوجوانوں کی اپنے دین کے غلبہ کے لئے کوششیں کتنے عرصہ پر محیط ہیں؟

س: حضور انور نے حضرت محمد مصطفیٰؐ کے ساتھ کئے گئے وعدوں کے پورا ہونے کے سلسلہ میں کیا ضروری تاکید فرمائی؟

س: نبی کریم ﷺ کے زمانہ کے نوجوانوں کو کام کرنے کے نتیجہ میں کن انعامات سے نوازا گیا؟

س: ایک احمدی کی کامیابی کس بات پر منحصر ہے؟

س: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نوجوانوں کو کیا ماٹو دیا اور حضور انور نے اس سلسلہ میں بیج بنوانے کے لئے کیا ارشاد فرمایا؟

س: حضور انور نے ذیلی تنظیموں کے بیج بنوانے کا کیا مقصد بیان فرمایا؟

س: حضور انور نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے کس احسان کا ذکر فرمایا؟

س: خدام کو اپنے کاموں میں آگے بڑھنے کے حوالہ سے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

س: اجتماع خدام یو۔کے کی حاضری کو دیکھ کر حضور انور نے کیا فرمایا؟

س: حضور انور نے ذمہ داریوں کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود کے کس ارشاد کا ذکر فرمایا؟

س: حضور انور نے خدام کو کس بات کا جائزہ لینے کا ارشاد فرمایا؟

س: آباؤاجداد کے قبول احمدیت اور ان کی قربانیوں کے حوالہ سے حضور انور نے خدام کو کیا تاکید فرمائی؟

س: دنیا میں تشدد پسندی اور بے چینی کے بڑھتے ہوئے رجحانات کے ضمن میں حضور انور نے خدام کی کیا رہنمائی فرمائی؟

س: رمضان کے تعلق میں خدام کو حضور انور نے کیا تلقین فرمائی؟

س: استغفار کی کن برکات کا حضور انور نے اپنے خطاب میں ذکر فرمایا؟

س: حضور انور نے خدام کو مسابقت الی الخیر کے حوالہ سے کیا تلقین فرمائی؟

س: مجلس خدام الاحمدیہ کے 75 سال پورے ہونے پر حضور انور نے خدام کو کیا نصیحت فرمائی؟

ربوہ میں طلوع وغروب 24/اگست	
طلوع فجر	4:09
طلوع آفتاب	5:37
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:45

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

گرمیوں کی گرم ہواؤں میں، آجائیں سیل کی گھٹاؤں میں
سیل۔سیل۔سیل
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ +92-47-6212310
www.sahibjee.com

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سندیافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
فیصل آباد میں بھی جرمن کلاسز کا آغاز ہوچکا ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

الصادق اکیڈمی
✪ ہمارا نرسری سیکشن شکور پاک الصادق گرلز سکول ملحقہ مدرسۃ الحفظ میں شفٹ ہوگیا ہے۔
✪ نرسری تا کلاس پنجم داخلہ جاری ہے۔
✪ سکول میں خواتین اساتذہ کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔
سکول کے نئے رابطہ نمبر یہ ہیں 6212034-6212671
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ

FR-10

شہزاد گارمنٹس
گرمیوں کی تمام ورائٹی پر 20% ڈسکاؤنٹ
تمام سکولز کے یونیفارم ریڈی میڈ اور آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
محمد اشرف: 0333-9798525

مکان برائے فروخت
مکان نمبر 10/2 دارالبرکات
جس کا رقبہ پانچ مرلہ ہے
بالمقابل بیت اقصیٰ۔آئیڈیل لوکیشن
چوہدری ظہیر احمد
0300-7607080
0321-6604666

Skylite Institute of Information Technology
(Educating People For Future)
خوشخبری
بیرون ممالک اعلیٰ تعلیم کے خواہشمند طلباء کے لئے
سپوکن انگلش کورس
ایڈوانس کورسز
☆ موبائل ایپلیکیشن ڈویلپمنٹ
☆ ایس ای او
ادارہ کی جانب سے مندرجہ ذیل کمپیوٹر کورسز میں داخلے جاری ہیں۔
☆ کمپیوٹر بیسکس ☆ مائیکروسافٹ آفس ☆ گرافکس ڈیزائننگ ☆ ویب ڈویلپمنٹ
کامیاب طلباء کے لئے سکائی لائٹ کمیونیکیشن میں جاب حاصل کرنے کے مواقع
آج ہی تشریف لائیں اور کورسز کے بارے میں مکمل رہنمائی حاصل کریں۔
نظارت تعلیم سے منظور شدہ
UPS، اور جنریٹر کی سہولت
ائرکنڈیشنڈ کلاس رومز
کوالیفائیڈ ٹیچرز
4/14. 2nd Floor, Gole Bazar Rabwah, PH: 047-6211002, 03334407321